420

آیات نمبر 41 تا 64 میں رسول اللہ (ﷺ) کی تسلی کے لئے حضرت ایوب اور کچھ
دوسرے انبیاء کا ذکر جنہیں بڑی بڑی آزمائشیں پیش آئیں لیکن انہوں نے صبر واستقامت
سے کام لیا اور بالآخر اللہ نے انہیں کامیابی سے ہمکنار کیا۔ اہل جہنم کا آپس میں ایک مکالمہ۔

وَ اذْكُرْ عَبْدَنَآ اَيُّوْبَ ۘ اور ہمارے بندے ایوب علیہ السلام کا تذکرہ بھی کیجئے اِذْ
نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَسَّنِىَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّ عَذَابٍ ؕ﴿۴۱﴾ جب انہوں نے اپنے رب کو
پکارا کہ شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور اذیت میں ڈال دیا ہے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا
مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّ شَرَابٌ ﴿۴۲﴾ ہم نے حکم دیا کہ اپنا پیر زمین پر مارو کہ یہ تمہارے نہانے
اور پینے کے لئے ٹھنڈے پانی کا چشمہ نکل آیا ہے وَ وَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ
رَحْمَةً مِّنَّا وَ ذِكْرٰى لِاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿۴۳﴾ اور ہم نے انہیں ان کے اہل عیال واپس عطا
کردئے اور اتنے ہی اور بھی عطا کئے، یہ ہماری طرف سے رحمت تھی اور اس لئے بھی کہ یہ
اہل عقل ودانش کے لئے یادگار بن جائے وَ خُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَ لَا
تَحْنَثْ ؕ اور ہم نے اس سے کہا کہ اپنے ہاتھ میں تنکوں کا مُٹھا پکڑ کر اس سے ضرب لگاؤ
اور اپنی قسم نہ توڑو اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ بیشک ہم
نے ایوب کو بڑا صبر کرنے والا پایا، وہ بہت خوب بندہ تھا، بیشک وہ ہماری طرف بہت رجوع
کرنے والا تھا وَ اذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ اُولِى الْاَيْدِىْ وَ
الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اور ہمارے بندوں ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کا ذکر بھی کیجئے جو بڑی قوت
اور بصیرت رکھنے والے لوگ تھے اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى
الدَّارِ ۚ﴿۴۶﴾ ہم نے انہیں ایک خاص صفت کی بنا پر برگزیدہ کیا تھا کہ وہ ہر وقت دار

آخرت کو یاد کرتے تھے وَ اِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٧﴾ یقیناً
یہ سب لوگ ہمارے نزدیک برگزیدہ اور بہترین لوگ تھے وَ اذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَ
الْيَسَعَ وَ ذَا الْكِفْلِ ؕ وَ كُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿٤٨﴾ اور اسمٰعیل اور الیسع اور
ذوالکفل کا بھی ذکر کیجئے کہ یہ سب بھی نیک لوگوں میں سے تھے هٰذَا ذِكْرٌ ؕ وَ
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٤٩﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿٥٠﴾ یہ
انبیاء کا تذکرہ ایک نصیحت تھی اور یاد رکھو کہ پرہیزگاروں کے لئے یقیناً ایک بہت
اچھا ٹھکانا ہے، جو کہ ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے دروازے ان کے لئے
کھلے ہوئے ہوں گے مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّ
شَرَابٍ ﴿٥١﴾ وہ ان میں مسندوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے اور وہاں بہت سے میوے
اور مشروبات طلب کررہے ہوں گے وَ عِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿٥٢﴾
اور ان کے پاس نیچی نگاہوں والی ہم عمر بیویاں ہوں گی هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ
الْحِسَابِ ﴿٥٣﴾ یہ ہیں وہ نعمتیں جو یوم حساب کو دینے کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے اِنَّ
هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿٥٤﴾ بے شک یہ ہمارا عطا کردہ رزق ہے جو کبھی ختم
نہیں ہوگا هٰذَا ؕ وَ اِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿٥٥﴾ یہ تو ہے پرہیزگاروں کا صلہ، اور
یقیناً سرکشوں کا ٹھکانہ بہت برا ہوگا جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿٥٦﴾ وہ
جہنم جہاں وہ آگ میں جھلس جائیں گے، کتنی بری آرام گاہ ہے هٰذَا ۙ فَلْيَذُوْقُوْهُ
حَمِيْمٌ وَّ غَسَّاقٌ ﴿٥٧﴾ یہ کھولتا ہوا پانی اور پیپ ہے سو اب یہ سرکش لوگ اس کا مزا

چکھیں وَّ اٰخَرُ مِنۡ شَکۡلِهٖۤ اَزۡوَاجٌ ؕ﴿۵۸﴾ اور اس کے علاوہ اسی قسم کے دوسرے
عذاب جن کا مزا یہ سرکش لوگ چکھیں گے هٰذَا فَوۡجٌ مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا
مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ ؕ اِنَّهُمۡ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ دیکھو یہ ایک اور جماعت ہے جو تمہارے
ساتھ جہنم میں گرنے والی ہے، یہ ہلاک وبرباد ہو جائیں! یہ تو سب جہنم ہی میں داخل
ہو رہے ہیں یہ اہل جہنم کے مختلف گروہوں کے آپس میں مکالمات ہیں قَالُوۡا بَلۡ
اَنۡتُمۡ ۟ لَا مَرۡحَبًۢا بِكُمۡ ؕ اَنۡتُمۡ قَدَّمۡتُمُوۡهُ لَنَا ۚ فَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿۶۰﴾ وہ
جواب دیں گے کہ تم ہی ہلاک وبرباد ہو جاؤ! تم ہی یہ عذاب ہمارے آگے لائے ہو،
پس کیا ہی برا ٹھکانا ہے! قَالُوۡا رَبَّنَا مَنۡ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدۡهُ عَذَابًا ضِعۡفًا
فِی النَّارِ ﴿۶۱﴾ پھر وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! جن لوگوں نے ہمیں اس انجام
تک پہنچایا، انہیں جہنم میں دوگنا عذاب دے وَ قَالُوۡا مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا
كُنَّا نَعُدُّهُمۡ مِّنَ الۡاَشۡرَارِ ؕ﴿۶۲﴾ اور اہل جہنم آپس میں کہیں گے کہ کیا بات ہے
ہم یہاں ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جنہیں ہم بُرے لوگوں میں شمار کیا کرتے تھے
اَتَّخَذۡنٰهُمۡ سِخۡرِيًّا اَمۡ زَاغَتۡ عَنۡهُمُ الۡاَبۡصَارُ ﴿۶۳﴾ کیا دنیا میں ہم نے ناحق
ان کا مذاق بنا رکھا تھا یا آج وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہو گئے ہیں اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ
تَخَاصُمُ اَهۡلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ؑ یقیناً اہل جہنم کا اس طرح آپس میں لڑنا جھگڑنا ایک
حقیقت ہو گی رکوع[۴]